## سوال

(480) دوران نماز موبائل کو بند کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس وقت موبائل فون کا ایک عام رواج ہے۔ بعض اوقات دوران نماز اسے بند نہیں کیا جاتا وہ اطلاعی گھنٹی کے موقع پر بجنا شروع ہوجاتا ہے جس سے نماز کا خشوع متاثر ہوتا ہے۔ اب الجھن یہ ہے کہ اگر اسے دوران نماز بند کردیا جائے تو یہ عمل نماز کے منافی معلوم ہوتا ہے اور اگر اسے بند نہ کیا جائے تو اپنی اور جماعت کی صورت میں دوسرے نمازیوں کی توجہ قائم نہیں رہتی، کیا اسے دوران نماز بند کیا جاسکتا ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موبائل فون دور حاضر کی ایک مفید ایجاد ہے۔ بشرطیکہ اسے استعمال کرتے وقت اس کے آداب و شرائط اور تقاضوں کو ملحوظ رکھا جائے۔ لیکن ہمارے ہاں ضروریات سے تجاوز کرکے یہ موبائل فضولیات میں قدم رکھ چکا ہے۔ بلاشبہ نماز اللہ کے ساتھ مناجات کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ اس لیے نماز میں کامل توجہ اور خشوع وخضوع کا خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے اور ہر ایسے عمل کا سد باب ہونا چاہیے جو نماز میں خلل کا باعث ہو۔ اس لئے ضروری ہے کہ پہلے موبائل کو کم ازکم اس کی اطلاعی گھنٹی کو بند کردیا جائے اگر کوئی نمازی اپنا موبائل یا اس کی گھنٹی بند کرنا بھول جائے اور دوران نماز اس کی اطلاعی گھنٹی بجنا شروع ہوجائے تو کیا کرنا چاہیے۔ اس کے لئے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ دیکھنا ہوگا۔ نماز کے متعلق مروی احادیث کا تقاضا ہے کہ انسان دوران نماز کوئی ایسی حرکت نہ کرے جو اللہ تعالیٰ کی عظمت وکبریائی کے منافی ہو، لیکن بعض اوقات نمازی کسی مصلحت یا ضرورت کے پیش نظر دوران نماز کوئی نقل وحرکت کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے۔ جو بظاہر نماز کے منافی ہوتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ دوران نماز اس طرح کی حرکت کی حدود وشرائط کو بیان کردیا جائے۔ چنانچہ امام بخاری رحمہ اللہ نے اس ضرورت کے پیش نظر اپنی صحیح میں ایک بڑا عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے ''نماز میں کوئی کام کرنے کا بیان۔'' اس عنوان کے تحت امام بخاری رحمہ اللہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوران نماز افعال کا تتبع کرتے ہوئے تقریباً 32 احادیث بیان کی ہیں، پھر ان پر اٹھارہ کے قریب چھوٹے چھوٹے عنوان قائم کئے ہیں۔ ہمارے نزدیک ایسے کاموں کی تحدید مشکل ہے، اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جتنا عمل ثابت ہے اسے جائز اور اس سے زائد عمل کو نماز کے منافی قرار دیا جائے، ہاں، اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی عمل کے لئے خصوصیت کی دلیل موجود ہو تو اس میں امت کے لئے جواز کا کوئی پہلو نہیں ہوگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران نماز حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو پکڑ کر اپنی دائیں جانب کیا جبکہ وہ بائیں جانب کھڑے تھے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نمازی کو دوسرے کی اصلاح کے لئے اپنے ہاتھ سے مدد لینا درست اور جائز ہے۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوا کہ نماز کی مصلحت کے لئے دوران نماز اپنے ہاتھ سے مدد لی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران نماز بچھو اور سانپ کو مارنے کی اجازت دی ہے۔ [ابوداؤد، حدیث نمبر: ۹۲۱]

نیز حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے اور گھر کا دروازہ بند تھا۔ میں باہر سے آئی اور دروازہ کھٹکھٹایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران نماز چل کر دروازہ کھول دیا، پھر آپ اپنے مقام نماز پر واپس چلے گئے اور گھر کا دروازہ قبلہ کی جانب تھا۔ [ابوداؤد، حدیث نمبر: ۹۲۲]

ان احادیث کے پیش نظر ہم کہتے ہیں کہ اگر کوئی نمازی اپنے موبائل کی گھنٹی بند کرنا بھول جائے تو دوران نماز اس کی گھنٹی بجنے لگے تو اسے اپنے ہاتھ سے بند کردینا جائز ہے اور اس میں شرعاً کوئی قباحت نہیں ہے، کیونکہ اس کے جاری رہنے سے دوسرے نمازیوں کا خشوع وخضوع متاثر ہوتا ہے اور ان کے لئے خاصی تشویش کا باعث بن جاتا ہے۔ جب نماز کی مصلحت کے پیش نظر دوران نماز اپنے ہاتھ سے کوئی بھی کام کیا جاسکتا ہے تو موبائل بند کرنے میں چنداں حرج نہیں ہے، اگرچہ احناف نے دوران نماز عمل قلیل کی اجازت دی ہے، پھر عمل قلیل کی حد بندی کی ہے لیکن ہمیں اس طرح کی باریک بینی میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے، واضح رہے کہ ہمارے ہاں احناف نے دوران نماز موبائل فون بند کرنے کو عمل قلیل ہی قرار دیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد:2 صفحہ:469**